82740 ـ جہالت كى بنا پر روزے كى حالت ميں مشت زنى كا ارتكاب

سوال

ميں آپ كو خصوصا اپنى سہيلى كے متعلق اى ميل كر رہى ہوں جو راہنمائى كى محتاج ہے، قصہ يہ ہے كہ وہ چھوٹى عمر ميں ہى اپنے والد كے دوست كى دست درازى كا شكار ہو چكى ہے، والد كا دوست گھر آكر اس كے والد كا انتظار كرتا، اسى اثنا ميں وہ بچى كو اپنے ساتھ بوس و كنار پر مجبور كرتا جبكہ بچى كى عمر ابھى صرف پانچ برس تھى، اور وہ اسے ايك نئى چيز سمجھتى رہى، ليكن وہ شخص ضرور ہم جنس پرست ہوگا.
اس عمل كے نتيجہ ميں وہ بچى سارى عمر ہى يہ فعل كرتى رہى اور اسے كچھ علم نہ تھا، تو كيا يہ وہى عمل ہے جسے سرى عادت يا مشت زنى كا نام ديا جاتا ہے؟
وہ شخص روزوں كے دوران بھى اس لڑكى كے ساتھ يہ عمل كرتا رہا ہے، اور وہ لڑكى بھى وہى كام كرتى رہى جس كى عادى ہو چكى تھى تو كيا اس كے روزے صحيح ہيں يا نہيں ؟
اور كيا اس كا كفارہ صرف روزے ركھنا ہے، كيونكہ وہ سرى عادت يا مشت زنى كے متعلق كچھ بھى نہيں جانتى تھى.
آپ سے گزارش ہے كہ اس كے ليے شفايابى كى دعا كريں.
سوال يہ ہے كہ:
1 ـ روزے كى حالت ميں ارتكاب كردہ اس گناہ كا كفارہ كيا ہے ؟
2 ـ وہ اس بيمارى سے نجات كس طرح حاصل كر سكتى ہے ؟
3 ـ وہ سونے سے قبل قرآن مجيد كى تلاوت كرتى ہے، اور اس قبيح فعل كو سرانجاد دينے پر اس كا دل كرتا رہتا ہے، حالانكہ اس كى عمر چونتيس برس ہو چكى ہے اور اس نے ابھى تك شادى نہيں كى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كى سہيلى كو بخش دے اور اس كے گناہ معاف كرے، اور اسے اس بيمارى سے نجات و عافيت دے، اور اسے نيك و صالح خاوند اور اولاد نصيب فرمائے، يقينا اللہ تعالى اس پر قادر ہے.

دوم:

اس بچى كے والد كے دوست نے جو كچھ كيا وہ ايك بہت بڑا جرم اور اس بچى پر بہت بڑى زيادتى اور ظلم ہے، اور يہ

قبیح قسم کی ہم جنس پرستی بھی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ والد اور اس کی بیٹی پر واضح ظلم و زیادتی ہے، ہم اللہ تعالی سے عافیت کے طلبگار ہیں، جو کچھ ہوا اس کا اس بچی پر کوئی گناہ نہیں، کیونکہ وہ اس وقت مکلف ہی نہیں تھی.

اس طرح کے افسوسناك واقعات سے عقل مند شخص کو عبرت حاصل کرنی چاہیے، اس لیے ہر شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنے دوست و احباب کو دیکھے جو اس کے راز دان بھی ہوتے ہیں، اور ان کا اس کے گھر بھی آنا جانا ہوتا ہے، کیونکہ بعض لوگ دوست اور امانت دار اور نصحیت کرنے والے کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ انسانوں میں سے شیطان ہیں.

اور پھر اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ:

" آپ مومن اور ایمان دار شخص کے علاوہ کسی اور کو دوست مت بنائیں، اور متقی و پرہیزگار کے علاوہ آپ کا کھانا بھی کوئی اور نہ کھائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2395) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

سوم:

سری عادت، یا مشت زنی یہ ہے کہ: اعضاء کے ساتھ کھیلنا، اورشہوت کو ابھارنا حتی کہ منی خارج ہو جائے، چاہے یہ ہاتھ سے ہو یا کسی اور چیز سے یہ ایك قبیح اور گندی اور حرام عادت ہے، اس کی حرمت کے دلائل سوال نمبر (329) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اور اس میں اس گندی عادت اور بیماری سے علاج اور بچنے کی راہنمائی بھی کی گئی ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

چہارم:

اگر روزے دار روزہ کی حالت میں مشت زنی کا مرتکب ہو اور منی خارج ہو جائے تو جمہور علماء کرام کے قول کے مطابق اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا لیکن اگر اسے ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹنے کے حکم کا علم نہ ہو تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور کیا اس پر اس روزہ کی قضاء واجب ہو گی ؟

اس میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے، اہل علم کی ایك جماعت جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کہتے ہیں کہ روزہ فاسد نہیں ہو گا اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے، آپ اس کی تفصیل سوال نمبر (50017) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اس بہن کو استغفار اور اعمال صالحہ کثرت سے کرنے چاہیں، اور وہ حرام کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح

اور راہ مستقیم پر قائم رہے، تو ان شاء اللہ اللہ تعالی اس کے سارے گناہ معاف فرما دےگا.

جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اور یقینا میں اسے بخش دینے والا ہوں، جو شخص توبہ کرے، اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، اور پھر راہ راست پر چلتا رہے طہ (82).

پنجم:

شادی کرنا بھی ـ بندے کے دوسرے معاملات کی طرح ہی ہے ـ جو اللہ تعالی کی تقدیر کے مطابق ہوتی ہے، اور یہ پتہ نہیں چلتا کہ خیر وبھلائی کہاں ہے، آیا شادی کی تاخیر میں یا شادی جلد کرنے میں ؟

انسان کو چاہیے کہ وہ راضی رہے، اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، اور حصول رزق کے اسباب اور ہر تنگی سے نکلنے کے اسباب تلاش کرے، ان اسباب میں دعاء، اللہ تعالی کی طرف رجوع اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری شامل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (21234) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا مندی اور محبوب عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .